بیٹا اپنی ماں کی طرف سے زکوۃ ادا کرسکتا ہے یا نہیں؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2259

تاریخ اجراء: 27 جمادی الاول 1445ھ /12 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ماں پر زکوۃ واجب ہو تو کیا بیٹا اپنے مال سے، اپنی ماں کی طرف سے زکوۃ نکال سکتا ہے اور کیا بیٹے کے اپنی ماں کی طرف سے زکوۃ نکالنے سے، ماں کی زکوۃ ادا ہو جائے گی؟ نیز بیٹا اگر ماں کی زکوۃ اپنے مال سے نکال دے تو ماں کو ثواب ملے گا یا بیٹے کو؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیٹا اگر اپنے مال سے، ماں کی طرف سے زکوۃ نکالنا چاہے، تو ماں کی اجازت سے زکوۃ نکال سکتا ہے اور اِس سے ماں کی زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ البتہ ماں کی اجازت کے بغیر، ماں کی طرف سے زکوۃ ادا کرنے کا اُسے اختیار نہیں ہو گا اور اس سے ماں کی زکوۃ بھی ادا نہ ہو گی۔ نیز جب ماں کی اجازت کے ساتھ بیٹا اپنے مال سے، ماں کی زکوۃ ادا کرے تو ظاہر ہے کہ واجب زکوۃ کی ادائیگی پر ملنے والا ثواب تو ماں کو ہی حاصل ہو گا اور بیٹے کے لئے ایک ثواب تو ماں کے ساتھ اچھے سلوک کا ہے اور دوسرا زکوٰۃ کی ادائیگی میں معاونت کا۔

بنایہ شرح ہدایہ میں ہے: ”ولو أدى زكاة غيره من مال نفسه بغير أمره فأجازه لا يجوز وبأمره يجوز“

ترجمہ: اگر کسی دوسرے کے حکم کے بغیر اس کی زکوۃ اپنے مال سے ادا کر دی اور بعد میں اُس دوسرے نے اِس کو جائز قرار دے دیا، تو یہ جائز نہیں (یعنی زکوۃ ادا نہیں ہو گی) اور دوسرے کی اجازت سے زکوٰۃ دی، تو جائز ہے (یعنی پھر زکوٰۃ ادا ہو جائے گی)۔ (البنایہ شرح الھدایہ، کتاب الزکوۃ، جلد3، صفحہ314، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: ”دوسرے کی طرف سے کوئی فرض وواجبِ مالی ادا کرنے کے لیے اُس کی اجازت کی حاجت ہے، اگر بالغ اولاد کی طرف سے صدقہ فطریا

اُس کی زکوٰۃ، ماں باپ نے اپنے مال سے ادا کردی یا ماں باپ کی طرف سے اولاد نے اور اصل جس پر حکم ہے اس کی اجازت نہ ہُوئی تو ادا نہ ہو گی"۔(فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ139، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net